دن بارہ بجے سفر کرنا ہو، تو کیا اس دن کا روزہ چھوڑ سکتے ہیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12318

تاریخ اجراء: 28ذوالحجۃ الحرام 1443ھ /28جولائی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کی عرب شریف کی روانگی ہو اور تقریباً دن بارہ بجے کی اس کی فلائٹ ہو، تو کیا اس صورت میں اسے اس دن کا روزہ چھوڑنے کی اجازت ہو گی؟ جبکہ لمبے سفر کے باعث طبیعت پر اثر پڑنے اور قے ہونے کا بھی اندیشہ ہو؟؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت مسافرِ شرعی نہ ہو بلکہ اسے دن میں سفر کرنا ہو تو یہ سفر آج کے دن کا روزہ چھوڑنے کے لیے عذر نہیں بنے گا، اس دن کا روزہ رکھنا فرض ہو گا۔ **لہذا صورتِ مسئولہ میں اس سفر کی وجہ سے، یونہی بیان کردہ خدشات کی بناپر، چھوٹی موٹی طبیعت کی خرابی کے سبب اس دن کا روزہ چھوڑنے کی ہرگز اجازت نہیں جب تک کہ مرض کی وہ کیفیت ثابت نہ ہو جائے جس کو شریعت نے روزہ توڑنے یا نہ رکھنے کو رخصت قرار دیا ہے۔**

سفر شرعی روزہ چھوڑنے کے لیے کب عذر نہیں بنے گا؟ اس حوالے سے بحر الرائق میں مذکور ہے: ”السفر فإنه ليس بعذر في اليوم الذي أنشأ السفر فيه ولا يحل له الإفطار“ یعنی سفر بھی روزہ چھوڑنے کا ایک عذر ہے لیکن جس دن میں اس نے سفر شروع کرنا ہو تو وہ دن کا سفر روزہ چھوڑنے کے لیے عذر نہیں بنے گا اور اس شخص کے لیے اس دن کا روزہ چھوڑنا حلال نہیں ہو گا۔ (البحر الرائق، کتاب الصوم، ج02، ص492، مطبوعہ کوئٹہ)

"الاختیار" میں ہے: ”وان سافر بعد طلوع الفجر لا يفطر ذلک اليوم لانه لزمه صومه اذ هو مقيم۔“ یعنی اگر کسی شخص نے طلوعِ فجر کے بعد سفر پر جانا ہو تو اس سفر کی وجہ سے اس دن کا روزہ چھوڑنا اس کے لیے جائز نہیں، کیونکہ اس دن کا روزہ اس پر لازم ہو چکا کہ وہ مقیم ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الصوم، ج01، ص173، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے:”دن میں سفر کیا تو اُس دن کا روزہ افطار کرنے کے لیے آج کا سفر عذر نہیں۔“(بہارشریعت، ج01،ص1003،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاویٰ نوریہ میں ہے:”مسافر صبح صادق کے وقت اپنے شہر کی حدود میں ہو تو صوم لازم ہو جاتا ہے۔“(فتاوی نوریہ، ج02،ص202-201،دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور ضلع اوکاڑہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net